سخاوتِ مصطفیٰ

19-September-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتکاف کا ثَواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دوعالَم کے مالک و مُختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

یَااَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ اَنْجَاکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ اَھْوَالِھَا وَ مَوَاطِنِھَا اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً فِیْ دَارِ الدُّنْیَا

اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اُس کی دَہشتوں اور حِساب کِتاب سے جَلد نَجات پانے والا

شخص وہ ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سخاوت

حضرت عبدُ اللہ ہوزنی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھے مُؤذنِ رسول حضرت بلال رضیَ اللہُ عنہ سے ملاقات کا شرف حاصِل ہوا تو میں نے ان سے رَسُوْلُ الله صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خرچ کے بارے میں پُوچھا، انہوں نے بتایا کہ رَسُوْلُ الله صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس جو کچھ (مال) ہوتا، اسے خرچ کرنے کی ذِمّہ داری میری ہوتی تھی۔ جب کوئی بے لباس مُسلمان آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس آتا تو آپ مجھے حکم فرماتے اور میں کسی سے قرض لیتا اور چادر خرید

[1] ... فردوس الاخبار، ج ۲/ ۴۷۱، حدیث ۸۲۱۰

[2] ... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

www.dawateislami.net

کر اسے اُٹھاتا اور کھانا بھی کھلاتا۔ ایک دن ایک غیر مسلم میرے پاس آیا اور کہنے لگا: اے بلال! تم میرے سوا کسی اور سے قرض نہ لیا کرو، میرے پاس کثیر مال ہے۔ میں نے ایسا ہی کیا (یعنی اس کے بعد سے جب کبھی قرض لینے کی ضرورت پیش آتی تو میں اسی سے قرض لے لیتا)۔ ایک دن میں وضو کرکے اَذان دینے کیلئے کھڑا ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ غیر مسلم کئی تاجروں کے ساتھ میرے پاس آیا اور مجھے بہت بُرا بھلا کہا اور کہنے لگا: قرض لوٹانے کی تاریخ میں صرف 4 دن باقی ہیں، اگر اس مُدّت میں تم نے قرض اَدا نہ کیا تو میں تمہیں غلام بنا کر بکریاں چرواؤں گا۔ اس کی یہ باتیں سُن کر مجھے بہت فِکْر ہوئی۔ چنانچہ عشا کی نماز کے بعد میں بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قُربان ہوں۔ وہ غیر مسلم جس سے میں قرضہ لیتا ہوں، اس نے مجھے ایسا ایسا کہا ہے۔ مجھے اجازت دیجئے کہ میں ان لوگوں کے پاس چلا جاؤں جو مُسلمان ہو چکے ہیں، یہاں تک کہ اللہ پاک اپنے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اتنا مال عطا فرمائے کہ جس سے میرا قرض اَدا ہو جائے۔ یہ کہہ کر میں وہاں سے نکل آیا۔ صُبْح کے وَقْت جانے کے اِرادے سے جب میں باہر نکلا تو ایک شخص دوڑتا ہوا میرے پاس آیا اور کہنے لگا: اے بلال! رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو بُلایا ہے۔ میں وہاں پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ سامان سے لَدے ہوئے 4 اُونٹ مَوْجُود ہیں۔ میں نے اندر آنے کی اِجازت مانگی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مُبارک ہو! اللہ پاک نے تمہارے قرض کی اَدائیگی کا سامان کر دیا، پھر فرمایا: تم نے 4 اُونٹ دیکھے؟ میں نے عرض کی، جی ہاں۔ فرمایا: یہ اونٹ اور ان پر لَدا ہوا غَلّہ

www.dawateislami.net

اور کپڑے سب تم رکھ لو اور ان کے ذریعے اپنا قرضہ ادا کر دو۔ میں نے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ایسا ہی کیا، پھر میں مسجد میں آیا اور رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سلام عرض کیا، تو آپ نے پُوچھا! اس مال سے تجھے کیا فائدہ حاصل ہوا؟ میں نے عرض کی، اللّٰہ پاک نے وہ تمام قَرض اَدا فرما دیا، جو اس کے رسول پر تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کہ اس مال میں سے کچھ باقی بھی بچا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے اس سے بھی بے تعلق کرو! جب تک یہ کسی ٹھکانے نہ لگے گا، میں گھر نہیں جاؤں گا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نمازِ عشاء سے فارغ ہوئے تو مجھے بُلا کر اس بقیہ مال کا حال دریافت کیا، میں نے عرض کی: وہ میرے پاس ہے کوئی سائل نہیں ملا۔ نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رات کو مسجد ہی میں رہے۔ دُوسرے روز نمازِ عشاء کے بعد مجھے پھر بُلایا، میں نے عرض کیا: یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خدا نے آپ کو بے تعلق کر دیا (یعنی وہ سارا مال راہِ خُدا میں تقسیم ہو چکا ہے)۔ یہ سُن کر آپ نے تکبیر کہی اور خُدا کا شکر اَدا کیا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! سنا آپ نے کہ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کس قدر سخی ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا کا مال اپنے پاس رکھنا گوارا نہ فرماتے، بلکہ جب تک لوگوں میں تقسیم نہ فرما دیتے، اس وقت تک مطمئن نہ ہوتے تھے، خود کسی چیز کی حاجت ہونے کے باوُجُود بھی غریبوں اور مُحتاجوں پر صَدَقہ کر دیا کرتے اور سائل کو اس قدر نوازتے کہ اُسے دوبارہ مانگنے کی حاجت ہی پیش نہ آتی۔ مگر افسوس!

323

1...ابو داوٗد، کتاب الخراج والفئی والامارۃ، جلد:3، صفحہ:230-232، حدیث:3055۔

صَد افسوس! ہماری حالت یہ ہے کہ دُنیا کی مَحبّت دل سے کم ہونے کا نام نہیں لیتی اور ہر وَقت دُنیا کی نعمتیں اور آسائشیں بڑھانے ہی کی دُھن ہے۔

حضرت مجمع انصاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ایک بُزرگ کے مُتعلِّق بیان کرتے ہیں کہ اُنہوں نے فرمایا: اللہ پاک کا مجھے دُنیا (کی آسائشوں) سے بچا لینے کا اِحسان، اِس (یعنی دنیا) کی کُشادَگی (مثلاً مال و دولت وغیرہ) کی صورت میں ملنے والی نِعمت سے افضل ہے۔ کیونکہ اللہ پاک نے اپنے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لئے دُنیا کو پسند نہیں فرمایا، اِس لئے مجھے وہ نعمتیں جو اللہ پاک نے اپنے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لئے پسند فرمائیں، اُن نعمتوں سے زیادہ پیاری ہیں، جو اس نے اپنے نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے لئے ناپسند فرمائیں۔[1] یاد رکھئے! دُنیا کے مال و دولت کی کثرت اور اِس کی خُوب آسائشیں ہونا بے شک نِعمت ہے مگر اِن چیزوں سے بچ کر رہنا یہ بڑی نِعمت ہے۔[2]

دنیا میٹھی سرسبز ہے

رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: دُنیا میٹھی سرسبز ہے، جو اس میں حلال طریقے سے مال کماتا ہے اور صحیح حُقُوق میں خرچ کرتا ہے، اللہ پاک اُس کو ثواب عطا فرمائے گا اور اُس کو جنّت میں داخِل فرمائے گا اور جو اس میں حرام طریقے سے مال کماتا ہے اور اس کو غَیرِ حق میں خرچ کرتا ہے، اللہ پاک اس کو دارُ الْھَوَان (یعنی ذِلّت کے

1...شُعَبُ الْاِیمان، جلد:4، صفحہ:117، حدیث:4489 مُلَخَّصاً۔
2...نیکی کی دعوت، صفحہ:35۔

www.dawateislami.net

گھر) میں داخل فرمائے گا۔[1]

حضرتِ علّامہ عبدُالرَّءُوف مناوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت **فیضُ القدیر** میں تحریر فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ دُنیا فِی نَفْسِہٖ (یعنی بذاتِ خُود) بُری نہیں ہے، چُونکہ یہ آخِرت کی کھیتی ہے، اس لئے جو شخص شریعت کی اِجازت سے دُنیا کی کوئی چیز حاصل کرے، تو یہ چیز آخِرت میں اُس کی مدد کرتی ہے۔[2] ہمیں بھی چاہیے کہ ضرورت سے زِیادہ دُنیا کے پیچھے بھاگنے اور حرام ذرائع اختیار کرکے مال و دولت جمع کرنے کے بجائے رزقِ حلال کمانے کا ذہن بنائیں اور حَسْبِ اِسْتِطاعت صَدَقہ و خَیرات بھی کرتے رہیں، اپنے رشتہ داروں، پڑوسیوں اور دیگر غریبوں کی مالی مدد بھی کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو کسی کی مدد کرتا ہے، اللہ پاک بھی اس کی مدد فرماتا ہے اور راہِ خدا میں دینے سے مال بڑھتا ہے گھٹتا نہیں، صَدَقے کے فضائل و برکات سے مالامال فرمانِ مُصْطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا اور اللہ پاک مُعاف کرنے کی وجہ سے بندے کی عزّت ہی بڑھاتا ہے اور جو اللہ پاک کی رِضا کی خاطر عاجزی کرتا ہے، تو اللہ پاک اُسے بُلندی عطا فرماتا ہے۔[3]

مال رکھنا گوارا نہ فرمایا:

ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ بے نیازی تھی کہ درِ اَقْدس میں مال

1… شعب الایمان، جلد: 4، صفحہ: 396، حدیث: 5527۔

2… فیض القدیر، جلد: 3، صفحہ: 728، تحت الحدیث: 4273۔

3… مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب استحباب العفو والتواضع، صفحہ: 1002، حدیث: 2588۔

www.dawateislami.net

رکھنا بھی گوارانہ فرماتے بلکہ فوراً اسے صَدَقہ فرمادیا کرتے تھے، چُنانچہ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نمازِ عصر پڑھائی اور سلام پھیرتے ہی فوراً گھر تشریف لے گئے، پھر جلد ہی واپس تشریف لے آئے۔ صحابۂ کرام علیھِمُ الرِّضوان کو تعجب ہوا! آپ نے فرمایا کہ مجھے نماز میں خیال آگیا کہ صدقے کا کچھ سونا گھر میں پڑا ہے، مجھے پسند نہ آیا کہ رات ہو جائے اور وہ گھر میں پڑا رہے، اس لئے جا کر اسے تقسیم کرنے کا کہہ آیا ہوں۔[1]

حضرت ابُوذر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک روز میں نبیِّ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ تھا، جب آپ نے اُحد پہاڑ کو دیکھا تو فرمایا: اگر یہ پہاڑ میرے لئے سونا بن جائے تو میں پسند نہیں کروں گا کہ اس میں سے ایک دِینار بھی میرے پاس 3 دن سے زِیادہ رہ جائے، سِوائے اُس دِینار کے جسے میں اَدائے قرض کے لئے رکھ چھوڑوں۔[2]

سب سے بڑھ کر سخی

شہنشاہِ نبوَّت، قاسمِ نعمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ سَخاوت بیان کرتے ہوئے حضرت عبدُاللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما فرماتے ہیں: رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لوگوں میں سب سے بڑھ کر سخی ہیں اور سَخاوت کا دریا سب سے زِیادہ اس وَقْت جوش پر ہوتا، جب رَمَضان میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے جبرئیلِ امین علیہ السَّلام مُلاقات کے لئے حاضِر ہوتے، جبرئیلِ امین علیہ السَّلام (رَمَضانُ المبارَک کی) ہر رات میں حاضِر ہوتے اور رسولِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے ساتھ قرآنِ عظیم کا دَور فرماتے: پس رَسُوْلُ

1...بخاری، کتاب العمل فی الصلاۃ، ج۱، ص۴۱۱، حدیث ۱۲۲۱۔

2...بخاری، کتاب فی الاستقراض، ج۲، ص۱۰۵، حدیث ۲۳۸۸۔

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ سخاوت فرماتے۔[1]

کبھی کسی کو خالی نہیں لوٹایا

حضرت جابر بن عبدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں کہ حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی کسی سائل کو جواب میں لَا (نہیں) کا لفظ نہیں فرمایا۔[2] ایک بار آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دربارِ گوہر بار میں 70 ہزار دِرہم لائے گئے، تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے وہ درہم ایک چٹائی پر رکھے اور پاس کھڑے ہو کر تقسیم فرمانے لگے۔ کسی سائل کو خالی نہیں لوٹایا، حتّٰی کہ اس سے فارغ ہوگئے۔[3]

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کسی سے کوئی چیز خریدتے، قیمت اَدا کرنے کے بعد وہ چیز اُسی کو عطا فرمادیتے۔ ایک بار حضرت جابر بن عبدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک اُونٹ خریدا، پھر وہی اُونٹ ان کو بطورِ تحفہ عنایت فرمادیا۔[4] اسی طرح اَمیرُ الْمُؤمِنین حضرت عُمر فاروق رَضِیَ اللہُ عنہ سے ایک اونٹ کا بچہ خریدا، پھر وہ اُونٹ کا بچہ انہی کے بیٹے حضرت عبدُ اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما کو عطا فرمایا۔[5]

323

1... فیضانِ سنت، بحوالہ صحیح بخاری ج ا ص ۹ حدیث ۶۔

2... شفاء شریف، جلد: ا، ص، 111۔

3... اخلاق النبی وآدابہ، واماذکر من جودہ وسخائہ، حدیث:95، صفحہ:30، فیہ ذکر سبعین الف درھم۔

4... بخاری، کتاب البیوع، جلد:2، صفحہ:18، حدیث:2097۔

5... بخاری، جلد:2، صفحہ:23، حدیث:2115۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کس قدر سخاوت فرمانے والے تھے کہ جو چیز اپنی ضرورت کیلئے خریدی ہوتی، وہ بھی بطورِ تحفہ کسی کو عطا فرما دیتے، ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اس پیاری سُنّت پر عمل کرنے اور مسلمانوں کے دل میں خوشی داخل کرنے کی نِیَّت سے ایک دوسرے کو تُحفہ پیش کرنے کی عادت بنائیں کہ تحفہ دینے سے مَحبَّت بڑھتی اور عَداوت دُور ہوتی ہے۔ حضرت عطاء خُراسانی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ حُضُور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ایک دُوسرے کے ساتھ مُصافَحہ کرو (یعنی ہاتھ ملاؤ)، اس سے کِینہ جاتا رہتا ہے اور ہدیہ (تحفہ) بھیجو، آپس میں مَحبَّت ہوگی اور دُشمنی جاتی رہے گی۔[1]

حکیمُ الاُمَّت مُفْتی احمد یار خان نعیمی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: یہ دونوں عمل بہت ہی مُجَرَّب ہیں جس سے مُصافَحہ کرتے رہو، اس سے دُشمنی نہیں ہوتی، اگر اِتفاقاً کبھی ہو بھی جائے تو اس کی برکت سے ٹھہرتی نہیں، یوں ہی ایک دوسرے کو ہدیہ دینے سے عَداوتیں ختم ہو جاتی ہیں۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! تحفہ کا لَین دَین ہو یا پھر کوئی اور مُعاملہ حلال ذَریعہ ہی اختیار کیا جائے، کیونکہ حرام ذریعے سے حاصل ہونے والے مال کو کھانا، پینا، پہننا، یا کسی اور کام میں استعمال کرنا حرام و گُناہ ہے، اس کی سزا دُنیا میں مال کی قِلَّت و ذِلَّت اور بے برکتی ہے اور آخرت میں سزا جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کا دَردناک عذاب ہے۔ فرمانِ

1... مشکوۃ المصابیح، کتاب الادب، باب ماجآء فی المصافحہ، جلد:2، صفحہ:171، حدیث:4693۔

2... مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:368۔

مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو شخص حرام مال کماتا ہے اور پھر صَدَقہ کرتا ہے، اُس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور اُس سے خَرچ کرے گا تو اِس کے لیے اُس میں بَرَکت نہ ہو گی اور اسے اپنے پیچھے چھوڑے گا تو یہ اس کے لیے دوزخ کا زادِ راہ ہو گا۔[1] لہٰذا ہمیں چاہیے کہ جائز طریقے سے مال کمائیں اور اپنی ضرورت کے علاوہ جو بچتا نظر آئے، اُسے فضولیات میں برباد کرنے کے بجائے اپنے مُحتاج وغریب مُسلمان بھائیوں کی مالی مدد کریں، مَساجد، مَدارس اور نیکی کے کاموں میں ترقّی کیلئے زیادہ سے زیادہ اپنا مال خرچ کریں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی، چنانچہ پارہ 3 سُوْرَۃُ الْبَقَرہ کی آیت نمبر 274 میں ارشاد ہوتا ہے:

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ﴿۲۷۴﴾	ترجمۂ کنزالعرفان: وہ لوگ جو رات میں اور دن میں، پوشیدہ اور اعلانیہ اپنے مال خیرات کرتے ہیں ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ ان پرنہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اسی طرح پارہ 3 سُوْرَۃُ الْبَقَرہ آیت 261 میں ارشاد ہوتا ہے:

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ	ترجمۂ کنزالعرفان: ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس دانے کی طرح

1… شرح السنۃ للبغوی، جلد: 4، صفحہ: 205-206، حدیث: 2023، دار الکتب العلمیۃ بیروت۔

www.dawateislami.net

مِّائَةُ حَبَّةٍؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (پارہ:3،البقرہ:261)	ہے جس نے سات بالیاں اگائیں، ہر بالی میں سو دانے ہیں اور اللہ اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کے لئے چاہے اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی راہ میں مال خرچ کریں گے تو وہ مالک و مولا جو زمین و آسمان اور سارے جہان کا خالق و مالِک ہے، وہ کریم و جوّاد رَبّ کریم کرم فرمائے گا اور ہمارے مال کو بڑھائے گا۔ کتنے ہی خُوش نصیب مُسلمان ایسے ہیں جو اپنے مال کے حُقُوق اَدا کرتے ہیں، خُوش دِلی سے بَر وَقْت زکوۃ و فطرہ اَدا کرتے ہیں، اپنے مال ماں باپ، بہن بھائی اور اَولاد پر خرچ کرتے ہیں، اپنے عزیز و اَقْرِباء کی موت پر اُن کے اِیْصالِ ثواب کے لیے دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں اپنے مال کو خرچ کرتے، سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مِیلاد مَناتے، نیک نیّت سے شِفا خانے بنواتے ہیں، اِخلاص کے ساتھ قرآن خوانی واجتماعِ ذِکر ونعت اور سُنَّتوں بھرے اجتماعات کے اِنْعِقاد پر خرچ کرتے ہیں، مَساجد و مَدارس کی تعمیر میں حصّہ لیتے ہیں، درس و تدریس، درسِ نظامی یعنی عالِم کورس میں مُعاوَنت کرتے ہیں، مثلاً مُدرسین کے مُشاہرے (***Salary***)، طلبہ کی کتابیں، طعام و قیام کے اخراجات وغیرہ، قرآنِ کریم (حفظ وناظرہ) کی تعلیم میں مدد کرتے ہیں، مسجد کے اِنتظامی اَخراجات وغیرہ کی اَدائیگی کرتے یا اُس میں حصّہ لیتے ہیں۔ دینِ اِسلام کی تروِیج و اِشاعت، سُنَّتوں کے اِحیاء، نیکی کی دعوت کو عام کرنے کیلئے خرچ کرتے ہیں۔ مثلاً مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے غریب اسلامی بھائیوں کو زادِ سفر دے کر، سُنَّتوں بھرا درس دینے کی آرزو

رکھنے والے غریب اسلامی بھائیوں کو فیضانِ سُنَّت دِلا کر، اپنی دُکان، مارکیٹ، مسجد، محلّے، دَفتر، کالج وغیرہ میں شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل تقسیم کر کے اپنی رقم راہِ خُدا میں خرچ کرتے ہیں، اللہ پاک اُس کے مال کو بڑھائے گا اور اُس کا ثواب 700 گُنا تک بڑھائے گا اور اِسی پر بس نہیں، بلکہ ارشاد فرمایا جاتا ہے:

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	ترجمۂ کنزالعرفان: اور اللہ اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کے لیے چاہے۔

آیئے! ترغیب کیلئے نبیِ کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی سخاوت کے مزید واقعات سُنتے ہیں تاکہ ہمیں بھی دِین کی تَرویج واِشاعت، مَساجد و مَدارس کی خدمت، مُسلمانوں کی مالی مدد اور راہِ خدا میں خرچ کرنے کی رغبت ہو۔

پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کے سخاوت کے واقعات

غزوۂ حُنین میں نبیِ کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے اس قدر کثرت سے سَخاوت فرمائی جس کا اَندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے اَعراب (دیہات میں رہنے والوں) میں بہت ساروں کو 100,100 اُونٹ عطا فرمائے۔(1)

حضرت صفوان بن اُمَیّہ رَضِیَ اللہُ عَنہ نے (اسلام لانے سے پہلے غزوۂ حُنین کے موقع پر) بکریوں کا سُوال کیا، جن سے دو پہاڑوں کا درمیانی جنگل بھرا ہوا تھا، آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے وہ سب ان کو دے دِیں۔ اُنہوں نے اپنی قوم میں جا کر کہا: اے میری قوم! تم اسلام

323

1…بخاری، جلد:3، صفحہ:118، حدیث:4337۔

لے آؤ ! اللہ پاک کی قسم! مُحَمَّد(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) ایسی سخاوت فرماتے ہیں کہ فَقر (مُحتاجی) کا خوف نہیں رہتا۔[1]

علمائے کرام فرماتے ہیں: حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُس ایک دن کی عطا، سخی بادشاہوں کی عُمر بھر کی سخاوت و بخشش سے زیادہ تھی، جنگل بکریوں سے بھرے ہوئے ہیں اور حُضُور(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)عطا فرمارہے ہیں اور مانگنے والے ہجوم کرتے چلے آتے ہیں اور حُضُور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پیچھے ہٹتے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب سب اَموال تقسیم ہولئے، ایک اَعرابی (یعنی عرب کے دیہات میں رہنے والے) نے رِدائے مُبارک (یعنی چادر مبارک) بدنِ اَقدس پر سے کھینچ لی، جس سے مبارک کندھے اور کمر شریف پر اس کا نشان بن گیا، اس پر اِتنا فرمایا: اے لوگو! جلدی نہ کرو، واللہ تم مجھے کسی وَقت بخیل نہ پاؤگے۔[2]

اسی طرح حضرت سہل بن سعد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت ایک چادر لے کر آئی، اس نے عرض کیا: یَارَسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ میں نے اپنے ہاتھ سے بُنی ہے، میں آپ کے پہننے کے لئے لائی ہوں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ضرورت تھی، اس لئے آپ نے وہ چادر لے لی، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہماری طرف نکلے اور اسی چادر کو بطورِ تہبند باندھے ہوئے تھے۔ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے دیکھ کر عرض کی: کیا اچھی چادر

323

1...مشکاۃ المصابیح، کتاب الفضائل والشمائل، جلد:2، صفحہ:346، حدیث ۵۸۰۶۔

2...بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب الشجاعۃ فی الحرب۔۔الخ، الحدیث ۲۸۲۱، ج ۲، ص ۲۶۰ ملتقطاً۔

ہے یہ مجھے پہنا دیجئے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! کچھ دیر کے بعد آپ مجلس سے اُٹھ گئے، پھر واپس تشریف لائے اور وہ چادر لپیٹ کر اس صحابی کے پاس بھیج دی۔ صحابۂ کرام علیہم الرّضوان نے اس سے کہا کہ تم نے اچھا نہیں کیا، حالانکہ تمہیں معلوم ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کسی سائل کا سوال رد نہیں فرماتے۔ وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! میں نے صرف اس لئے سوال کیا کہ جس دن میں مر جاؤں یہ چادر (بطورِ تبرّک) میرا کفن بنے۔ حضرت سہل بن سعد رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: کہ وہ چادر اس کا کفن ہی بنی۔[1]

وصالِ ظاہری کے بعد سخاوتِ مُصطفٰے

پیارے اسلامی بھائیو! سنا آپ نے ہمارے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دوجہانوں کے سردار ہیں، اللہ پاک نے آپ کو مالک و مختار بنایا، اپنے تمام خزانوں کی چابیاں بھی عطا فرما رکھی ہیں، مگر اپنے پاس کچھ بچا کر نہیں رکھتے، بلکہ سب تقسیم فرما دیتے۔ بلکہ حَیاتِ ظاہری کی طرح وِصالِ ظاہری کے بعد بھی اپنی اُمَّت کے پریشان حالوں پر عطاؤں کی بارش فرماتے ہیں۔ اگر کسی ذِہن میں یہ وَسْوَسہ آئے کہ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو اس دنیا سے پردہ فرما گئے تو اب کیونکر سائلوں کی دادرسی فرماتے ہیں؟ تو یاد رکھئے! اللہ پاک کے تمام نبی اپنے اپنے مزارات میں حیات ہیں۔ اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اِرْشاد فرماتے ہیں: رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور تمام انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلام حیاتِ حقیقی، دُنیاوی، رُوحانی اور جسمانی سے زِندہ ہیں، اپنے مزاراتِ طیّبہ میں نمازیں پڑھتے ہیں، روزی دیئے جاتے ہیں،

1... صحیح البخاری، کتاب العمل فی اللباس، ج ۴، ص ۵۴، حدیث ۵۸۱۰۔

www.dawateislami.net

جہاں چاہیں تشریف لے جاتے ہیں، زمین وآسمان کی سلطنت میں تَصَرُّف فرماتے ہیں۔ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: اَلْاَنْبِیَاءُ اَحْیَاءٌ فِیْ قُبُوْرِهِمْ یُصَلُّوْن یعنی حضراتِ انبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام اپنے مزارات میں زِندہ ہیں اور نماز اَدافرماتے ہیں۔(1) جبکہ ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّ اللہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللہِ حَیٌّ یُرْزَقُ۔ یعنی بے شک اللہ پاک نے زمین پر انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے جسموں کو کھانا حرام فرمادیا ہے، اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِمُ السَّلَام زِندہ ہیں اور ان کو روزی بھی دی جاتی ہے۔(2) جبکہ علامہ امام جلالُ الدِّین سیوطی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضراتِ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے لئے مَزارات سے باہر جانے اور آسمانوں اور زمین میں تَصَرُّف کی اِجازت ہوتی ہے۔(3)

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ اَحادیثِ طیّبہ اور عُلَمائے کِرام کی تَصرِیحات سے معلوم ہوا کہ ہمارے آقا ؟ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور دیگر تمام انبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام اپنے اپنے مزارات میں نہ صرف حیات ہیں، بلکہ انہیں رِزق بھی دیا جاتا ہے، جہاں بھر میں تشریف لے جاتے اور زمین و آسمان کی سلطنت میں تَصَرُّف بھی فرماتے ہیں۔

سخاوت کی دولت پانے کا ذہن کس طرح بنائیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی سَخاوت کی عادت اَپنانا چاہتے ہیں تو آیئے! اس کے مُتَعَلِّق چند مدنی پُھول سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

323

1...مجمع الزوائد باب ذکر الانبیاء علیہم السلام ۸/ ۳۸۶، حدیث: ۱۳۸۱۲ فتاویٰ رضویہ، ۱۴/ ۶۷۵۔

2...ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ ودفنہ صلّی اللہ علیہ وسلم، ج ۲، ص ۲۹۱، الحدیث ۱۶۳۷۔

3...الحاوی للفتاوٰی رسالہ تنویر الحلک دار الفکر بیروت ۲/ ۲۶۳ فتاویٰ رضویہ، ج ۱۴، ص ۶۸۵ تا ۶۹۰۔

www.dawateislami.net

(1): سخاوت کے فضائل پڑھئے!

سَخاوت کے فضائل اور بخل کی مَذمّتوں سے مُتعلِّق احادیثِ مُبارَکہ نیز صحابۂ کرام اور بُزرگانِ دین رَحمۃُ اللہِ علیہم کے واقعات کا مُطالَعہ کیجئے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے بخل کی عادت چُھوٹ جائے گی اور سَخاوت کا ذِہن بنے گا۔

(2): مال کی محبت نکال دیجئے!

اپنے دل سے مال و دولت کی مَحَبَّت کو نکال دیجئے، کیونکہ جب تک مال و دولت کی مَحَبَّت دل میں رہے گی، اللہ پاک کی راہ میں دینے کا دل نہیں چاہے گا۔ حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں، اللہ پاک کی قسم! جو دِرہَم (یعنی دولت) کی عزّت کرتا ہے، اللہ رَبُّ العزّت اُسے ذِلّت دیتا ہے۔ منقول ہے، سب سے پہلے دِرہَم و دِینار بنے تو شیطان نے ان کو اُٹھا کر اپنی پیشانی پر رکھا، پھر ان کو چُوما اور بولا، جس نے ان سے مَحَبَّت کی وہ میرا غلام ہے۔[1]

(3): مسلمانوں کی خیر خواہی کیجئے!

اپنے دل میں مُسلمان بھائی کی خیر خواہی کا جذبہ پیدا کیجئے، مثلاً اپنے دوست اَحباب، رِشتہ داروں یا پڑوسیوں کی خَیریت دریافت کرتے رہئے، ان کے دُکھ دَرْد میں شریک ہو کر حَسبِ اِسْتطاعت ان کی حاجتوں کو پُورا کیجئے۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو کسی مُسلمان کی ایک دُنیوی پریشانی دُور کرے گا، اللہ پاک قیامت کی پریشانیوں میں سے اس کی ایک پریشانی دُور فرمائے گا اور جو تنگدست کے لئے دنیا میں آسانی مُہیا کرے گا،

1 ... اِحیاءُ العُلوم ج۳ص ۲۸۸) آداب طعام، ص۳۶۶۔

اللہ پاک دُنیا وآخرت میں اس کے لئے آسانیاں پیدا فرمائے گا اور جو دُنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا، اللہ پاک دُنیا وآخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا اور بندہ جب تک اپنے (مسلمان) بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے، اللہ پاک بھی اس کی مدد فرماتا رہتا ہے۔[1]

(4): دل سے بُغض و کینہ نکال دیجئے!

اپنے دل میں کسی مُسلمان کیلئے بُغض و کینہ ہو تو اسے بھی نکال دیجئے، کیونکہ جب دل میں کسی کی نفرت ہو گی تو اس پر خرچ کرنے یا کسی بھی طرح کی ہمدردی کرنے پر دل راضی نہیں ہو گا۔ لہٰذا بُغض و کینہ دُور کرنے اور آپس میں مَحبَّت پیدا کرنے کیلئے سلام و مُصافحہ کرنا بھی مُفید ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: مُصافَحہ کیا کرو، کینہ دُور ہو گا اور تُحفہ دیا کرو، مَحبَّت بڑھے گی اور بُغض دُور ہو گا۔[2]

(5): دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اگر آپ صدقہ وخیرات کا ذِہن پانا چاہتے ہیں تو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوجایئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے بخل کی بیماری کے ساتھ ساتھ دیگر بُرائیوں سے بھی چھٹکارہ نصیب ہو گا اور نیک بننے کا جذبہ نصیب ہو گا، ۔

ہم نے اپنے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سخاوت کا بیان سُنا۔

323

1…ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی السترۃ علی المسلم، رقم ۱۹۳۷، ج ۳، ص ۳۷۳۔

2…موطا امام مالک، کتاب حسن الخلق، باب ماجاء فی المھاجرۃ، رقم ۱۷۳۱، ج ۲، ص ۴۰۷۔

www.dawateislami.net

ہمیں بھی چاہئے کہ ہم دِل کھول کر راہِ خُدا میں خرچ کیا کریں۔ اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجئے! آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دِینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کیا جا سکتا ہے۔

ذکر و درود کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے آیئے! ذِکرُ و دُرُود کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مُردہ کی طرح ہے۔ (بخاری، کتاب الدعوات، ۴/۲۲۰، حدیث: ۶۴۰۷) (2) فرمایا: بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ (ترمذی، ۲/۲۷، حدیث: ۴۸۴) ☆ذکر اللہ ہمیشہ ہی غذاء روحانی ہے ۔☆بعض اولیاء اللہ نے تین تین سال تک پانی نہیں پیا مگر زندہ رہے کیسے ذکر اللہ کی برکت ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۷/۳۲۰ ملخصاً) ☆ذکرُ اللہ کی کثرت کرو، اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بن جاؤ گے ۔ (اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۳) ☆حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا فرمان ہے: مرغ کہتا ہے: اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَا غَافِلِیْن یعنی اے غافلو! اللہ کا ذکر کرو۔ (فیض القدیر، ۱/۴۸۸، تحت الحدیث: ۶۹۵) (ایضاً، ص۳۹) ☆ دُرُودِ پاک ایسا عمل ہے کہ خود رَبُّ الْعِزَّت بھی کرتا ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۱۷) ☆اگر کوئی کام ایسا ہے جو اللہ پاک کا بھی ہو، ملائکہ بھی کرتے ہوں اور مسلمانوں کو بھی اُس کا حکم دیا گیا ہو تو وہ صِرف اور صرف آقائے دوجہان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجنا ہے۔ (گلدستہ درود و سلام

،ص۲۰)☆اللہ پاک کا دُرُود ہے رَحمت نازِل فرمانا، جبکہ فِرِشتوں کا اور، ہمارا دُرُود دُعائے رَحمت کرنا ہے۔(گلدستہ درود وسلام، ص۲۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿اعلان:﴾

ذِکر و دُرُود کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

[1] ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴾3﴿ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

323

[1] ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

[2] ۔۔۔القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[3] ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے !جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِمدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شب قدر حاصل کرلی

[1] ۔۔۔القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

[2] ۔۔۔الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

[3] ۔۔۔مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ۔۔۔الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (1)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 19 ستمبر 2024ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

ذکرو درود کے بقیہ مدنی پھول

☆دُرُود شریف پڑھنا دَراَصل اپنے پَروَرْدگار کی بارگاہ سے مانگنے کی ایک اَعلیٰ ترکیب ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۲۲) ☆دُرُود و سلام پڑھنا اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کا باعث ہے۔(گلدستہ درود و سلام، ص۱۲) ☆حُصولِ برکت، ترقّیِ معرِفت اور حُضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قُربت پانے کیلئے کَثرتِ دُرُود و سلام سے بڑھ کر کوئی ذَرِیعہ نہیں ہے۔(گلدستہ درود و سلام، ص۱۷) ☆ دُرُودِ پاک سببِ قُبولیتِ دُعا ہے۔(فردوس الاخبار، باب الصاد، ۲/۲۲، حدیث:۳۵۵۴) ☆ دُرُودِ پاک تمام پریشانیوں کو دُور کرنے کے لیے اور تمام حاجات کی تکمیل کے لیے کافی ہے۔ (درمنثور، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۶/۶۵۴، ملخصًا) ☆دُرُودِ پاک گُناہوں کا کَفّارہ ہے۔(جلاء

[1] ... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

الافہام، ص ۲۳۴)☆ صَدَقہ کا قائم مَقام بلکہ صَدَقہ سے بھی اَفضل ہے۔(جذبُ القلوب، ص ۲۲۹)☆دُرُود شریف سے مصیبتیں ٹلتی ہیں۔☆ بیماریوں سے شِفاء حاصل ہوتی ہے ۔☆خوف دُور ہوتا ہے۔☆ ظُلم سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔☆ دُشمنوں پر فَتح حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُود شریف پڑھنے سے قِیامت کی ہولناکیوں سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔ ☆ سَکَراتِ موت میں آسانی ہوتی ہے۔☆دُنیا کی تَباہ کارِیوں سے خَلاصی (نَجات) ملتی ہے۔☆ تنگدستی دُور ہوتی ہے۔☆ بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔(جذبُ القلوب، ص ۲۲۹)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

☆ انگوٹھے چومتے وقت کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "انگوٹھے چومتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔دُعا یہ ہے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه ، قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه ، اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

ترجمہ:اے اللہ کے رسول صلی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم آپ پر اللہ پاک رحمت کاملہ نازل فرمائے ۔یا رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم آپ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔الٰہی مجھے سننے اور دیکھنے (کی قوت سے) فائدہ اٹھانے والا کر۔(خزینۂ رحمت، ص96)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰےصَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں)گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر،بازار،مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یاسُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُالکُرسی،سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یانُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یاصراطُ الجنان سے کم وبیش دو صفحات پڑھ یاسُن لئے؟(7)شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اورویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے)سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت ، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون ،کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یاکار یابس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُالمدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟یاکسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یاسُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جولیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یاچمکیلا نہ ہو یاایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ)پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یاایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر، دفتر،بس،ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یابیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک،گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ

رُخ بیٹھناوغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد کی نماز پڑھی؟یا رات نہ سونے کی صورت میں صلٰوۃُاللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشاکی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل،چادر،موبائل فون،چارجر،گاڑی وغیرہ)اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے،غیبت وچُغلی کرنے/سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں،کمینہ ہوں"جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہوجانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا،یا شرکت کی؟(46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا،یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد،گھر،آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر،یا مِل کر،براہِ راست(نرمی سے)سمجھانے کی کوشش فرمائی؟یا مَعَاذَ اللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں(یعنی اِلزام تراشی،دِل آزاری،گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از

کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا ؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا ؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز(12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک !جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد